۲۲

# ہمدردی

ٹہنی پہ کسی شجر کی تنہا بلبل تھا کوئی اُداس بیٹھا
کہتا تھا کہ رات سر پہ آئی اُڑنے چگنے میں دن گزارا
پہنچوں کس طرح آشیاں تک ہر چیز پہ چھا گیا اندھیرا
سن کر بلبل کی آہ و زاری جگنو کوئی پاس ہی سے بولا
"حاضر ہوں مدد کو جان و دل سے کیڑا ہوں اگرچہ میں ذرا سا
کیا غم ہے جو رات ہے اندھیری میں راہ میں روشنی کروں گا
اللہ نے دی ہے مجھ کو مشعل چمکا کے مجھے دِیا بنایا"

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے
آتے ہیں جو کام دوسروں کے

(علّامہ اقبالؔ)

| | | |
|---|---|---|
| شجر | - | درخت |
| تنہا | - | اکیلا |
| آہ وزاری | - | رونا دھونا |
| رات سر پر آنا | - | رات کا وقت قریب آنا |
| آشیاں | - | گھر، گھونسلا |

## مشق

### ایک جملے میں جواب لکھیے:

۱۔ درخت کی ٹہنی پر کون بیٹھا تھا؟
۲۔ بلبل کیوں اُداس تھا؟
۳۔ بلبل نے دن کیسے گزارا تھا؟
۴۔ بلبل کو کس بات کی فکر تھی؟
۵۔ بلبل کی بات کا جواب کس نے دیا؟
۶۔ جگنو بلبل کی مدد کیسے کرنا چاہتا تھا؟
۷۔ اللہ نے جگنو کو کون سی نعمت دی ہے؟
۸۔ دنیا میں کون سے لوگ اچھے ہیں؟

### شعر مکمل کیجیے:

۱۔ پہنچوں کس طرح آشیاں تک ..................................................
۲۔ کیا غم ہے جو رات ہے اندھیری ..................................................
۳۔ ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے ..................................................

### سرگرمی:

- اس نظم کو زبانی یاد کیجیے۔
- اس نظم کے واقعے کو اپنے لفظوں میں لکھیے۔